سوال

قران میں تحریف کرنے والی ویب سائٹ کے متعلق اتنباہ

جواب

الحمد للہ

اس سوال کے جواب سے قبل ایک تنبیہ کرنا ضروری ہے کہ منکر کو روکنے میں حکمت سے کام لینا چاہیے یہ نہ ہو کہ مسلمان اسلام مخالف ویب سائٹ کا اعلان کرکے اس کی ترویج نہ کرے ، ایسا کام کرنے سے وہ غیرارادی طور پر مسلمانوں کے درمیان اس ویب سائٹ کی شہرت کا باعث بنے گا اور لوگ اس پڑھنے کے لیے اس کو دیکھیں گے ، تو اس طرح وہ غیر مباشر طور پر اس غلط کام میں حصہ ڈال رہا ہے جو کہ یہ گمان کرتا پھر رہا ہے کہ وہ قرآن کی طرح کچھ لا سکتا ہے ۔
حالانکہ قرآن کی طرح بنانا محال ہے اس لیے کہ اللہ تعالی نے یہ چیلنج دے رکھا ہے کہ کوئی ایک یہ کرکے دکھائے ، اور عرب کے ان فصحاء و بلغاء لوگوں کو اللہ تعالی نے چیلنج دیا جو کہ شعراء اور عربی لغت کے ماہر سمجھے جاتے تھے ، اور جب قرآن کریم کا نزول ہو رہا تھا اس وقت توان کی فصاحت و بلاغت تو بلندیوں کو چھو رہی تھی ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے اسی چیلنج کو اس طرح ذکر فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

اچھا اگر یہ سچے ہیں تو بھلا اس جیسی کلام یہ (بھی) تو لے آئیں الطور (34)

جب وہ اس سے عاجز آ گئے تو انہیں اس کا چیلنج دیا کہ وہ قرآن کریم کی دس سورتوں کی طرح دس سورتیں لائیں ۔

اللہ عزوجل نے یہ چیلنج اس طرح ذکر فرمایا ہے :

کیا یہ کہتے ہیں کہ اس قرآن کو اسی نے گھڑا ہے ، جواب دیجئے کہ پھر تم بھی اسی کے مثل دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور اللہ تعالی کے سوا جسے چاہو اپنے ساتھ بلا بھی لو اگر تم سچے ہو ھود (14) ۔

تو جب اس سے بھی عاجز آ گئے تو اللہ تعالی نے انہیں قرآن کریم کی فصاحت و بلاغت اور حکمت جیسی صرف ایک ہی سورۃ کا چیلنج دیتے ہوئے فرمایا جس کا ترجمہ کچھ اس طرح ہے :

کیا یہ لوگ یوں کہتے ہیں کہ آپ نے اس کو گھڑ لیا ہے ؟ آپ کہہ دیجئے کہ تو پھر تم اس کے مثل ایک ہی سورۃ لاؤ اور جن جن غیر اللہ کو بلا سکو بلا لو، اگر تم سچے ہو یونس (38) ۔

اور اللہ نے اس چیلنج کو پورا کرنے کی کوشش میں یہ دعوت بھی دی کہ وہ جسے چاہے اپنا معاون بنا لیں اس کا ذکر کچھ یوں کیا گیا ہے :

ہم نے جو کچھ اپنے بندے پر اتارا ہے اگر تمہیں اس میں کسی بھی قسم کا شک و شبہ ہو اور تم سچے ہو تو اس جیسی ایک سورۃ تو بنا لاؤ، تمہیں اختیار ہے کہ اللہ تعالی کے علاوہ اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو البقرۃ (23) ۔

تو جب وہ اس سے عاجز آ گئے تو اللہ تعالی نے انہیں یہ بتایا کہ تم مطلق طور پر کسی بھی وقت اور کسی بھی زمانے میں چاہے وہ جس سے مدد لیتے رہیں اس کی طاقت نہیں رکھتے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی نے کچھ اس طرح فرمایا جس کا ترجمہ یہ ہے :

کہہ دیجئے کہ اگر تمام انسان اور کل جنات مل کر اس قرآن کے مثل لانا چاہیں تو ان سب سے اس کے مثل لانا ناممکن ہے گو وہ (آپس) میں ایک دوسرے کے مددگار بھی بن جائیں الاسراء (88) ۔

تو اللہ تعالی کے علاوہ کوئی بھی اس طرح کی کلام نہیں کر سکتا اور نہ ہی قرآن کی مثل کوئی چیز لا سکتا ہے اس لئے کا قرآن کریم ایسی کتاب ہے جس طرح کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

کہ ایک ایسی کتاب ہے کہ اس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں پھر ایک حکیم باخبر کی طرف سے صاف صاف بیان کی گئی ہیں ھود (1)

جب کچھ افتراء پردازوں نے قرآن مجید کی نقل تیار کرنے کی کوشش کی تو ایسی ایسی کمزور اور غلط قسم کی اشیاء بنائیں کہ اس بڑے اور عقل مند تو کہیں رہے بچے بھی اس پر ہنسنے لگے ، جیسا کہ مسیلمۃ کذاب نے بنایا اور کہنے لگا : یا ضفدع بنت ضفدعین ، نقی ما تنقین ، اعلاک فی السماء واسفلک فی الطین ، اے دوینڈکوں کی بیٹی مینڈکی ٹرٹر کر ٹرٹر کیوں نہیں کرتی تیرا اوپر والا حصہ آسمان میں اور نچلا حصہ کیچڑ میں ہے ۔

اس کے علاوہ اور بھی مسیلمہ کذاب اور ان لوگوں کی بکواسات جو کہ نبوت کے دعویدار تھے ۔ دیکھیں کتاب " صید الخاطر لابن جوزی ص (404) ۔

اور یہ ہوسکتا ہے کہ باطل کا کچھ حصہ بعض لوگوں کے ہاں عربی لغت اور اسلوب بلاغت کے قواعد سے جہالت کی بنا پر رواج پا جائے ، لیکن وہ شخص جو عربی زبان اور اسلوب کو تھوڑا بہت بھی سمجھتا ہو وہ کم از کم اس کے درمیان تمیز کر سکتا ہے کہ یہ قرآن کریم کا حصہ ہے یا کہ باطل اور کسی کذاب اور مفتری کی بات ہے جو کہ ممکن ہی نہیں کہ قرآن ہو ۔

تو اگر ہم اس ویب سائٹ پر نظر دوڑائیں جس کا سوال میں تذکرہ کیا گیا ہے تو ہمیں یہ صاف طور پر معلوم ہو گا ان مذعومہ اور کھوٹی سورتیں کفر بول رہا ہے ، مثلا وہ جس میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ عیسی بن مریم علیہ السلام اللہ تعالی کے بیٹے اور یہ کہ وہ اللہ ہی ہے ، اور اسی طرح رافضی (شیعۃ) مذہب خبیثہ کی دعوت دی گئی ہے اس کے علاوہ اور بھی کئی خرافات ہیں ۔

پھر یہی نہیں بلکہ ہم اس کی عبارتوں میں عجیب قسم کا تناقض پاتے ہیں ، اور اس مفتر اور کذاب نے جو سورۃ گھڑی اور اس کا نام تجسد رکھا ہے اس کی آیت نمبر (6) میں ایک طرف تو یہ کہتا ہے کہ : سبحان رب العالمین ان یتخذ والدا ، رب العالمین اس سے پاک اور مبرا ہے کہ وہ کوئی اولاد پکڑے ۔

تو آپ سورۃ الایمان کی آیت نمبر (9) میں دیکھیں گے کہ وہ اس طرح کہتا ہے : انت ھو ابن اللہ حقا بک آمنا ، کہ تو ہی اللہ تعالی کا حق اور سچا بیٹا ہے ہم تجھ پر ایمان لائے ۔

ہمارے رب والہ نے سچ کہا جب یہ فرمایا کہ :

کیا یہ لوگ قرآن مجید پر غور نہیں کرتے ؟ اگر یہ اللہ تعالی کے علاوہ کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقینا اس میں بہت سخت اختلاف پاتے النساء (82) ۔

پھر ان بہتان والی سورتوں کو دیکھنے والا ان میں وہ کمزور عبارتیں بھی پاتا ہے جس میں کذاب یہ دعوی کرتا ہے کہ اللہ تعالی نے اپنے نبی علیہ السلام کو یہ اجازت دی ہے کہ وہ قرآن مجید میں جس طرح چاہے تغیر تبدل کر سکتا ہے ، تو سورۃ الوصایا کی آیت نمبر (6) کی گھسی پٹی عبارت میں کچھ اس طرح ہے : فانسخ مالک ان تنسخ مما امرنا ھم بہ فقد سمحنا لک ان تجری علی قرارا اتنا تغییرا !!! ۔

ہم نے انہیں جو بھی حکم دیا ہے اس میں سے آپ جو چاہیں منسوخ کر دیں ہم نے آپ کو اس کی اجازت دی ہے کہ آپ ہماری قرارات میں تبدیلی کر لیں ۔

ہر مسلمان اس افتراء وبہتان کی قدر جانتا ہے جس پر یہ کمزور عبارت مشتمل ہوتی اور کم عقل سے نکلی ہو ، تو ہم عقل مند قاری کو اللہ تعالی کی قسم دے کر پوچھتے ہیں کہ کیا آپ نے کبھی اس طرح کی کمزور عبارت دیکھی ہے ۔

اورکیا یہ ممکن ہے کہ اللہ تعالی قرآن نازل فرمائے اوراس میں یہ حکم دے کہ جوکچھ اس میں ہے اس کی تنفیذ اور تطبیق اوراس کا التزام کیا جائے ، جیسا کہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں ہے :

اور یہ ایک کتاب ہے جس کو ہم نے بڑی بابرکت بنا کرنازل فرمایا تو تم اس کی اتباع کرو اورڈرو تاکہ تم پر اللہ تعالی کی رحمت ہو الانعام (155) ۔

اوراپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کوقرآن کریم پر تمسک کرنے کا اس طرح حکم دے :

توجو وحی آپ کی طرف کی گئی ہے اسے مضبوطی سے تھامے رہیں یقینا آپ صراط مستقیم پر ہیں الزخرف (43) ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگراس وحی کوجوان کی طرف کی گئی ہے بالنص اسی طرح بغیر کسی تغییر یا بغیرچھپائے لوگوں تک نہیں پہنچاتے توان الفاظ میں اوراللہ سبحانہ وتعالی نے انہیں ڈانٹ پلائی ہے :

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

{ یہ لوگ آپ کو اس وحی سے جو نے آپ پر اتاری ہے بہکانا چاہتے ہیں کہ آپ اس کے سوا کچھ اور ہی ہمارے نام گھڑ لیں ، تب توآپ کو یہ لوگ اپنا ولی اوردوست بنا لیتے ۔

اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے توبہت ممکن تھا کہ آپ بھی ان کی طرف قدرے قلیل مائل ہو ہی جاتے ۔

پھر توہم بھی آپ کودنیا میں بھی دوہرا اور موت کا بھی دوہرا عذاب دیتے پھر آپ اپنے لیے ہمارے مقابلے میں کسی کو بھی مددگار بھی نہ پاتے } الاسراء (73-75) ۔

اورجیسا کہ اللہ تعالی کے اس فرمان میں بھی ہے :

اوراگر یہ ہم کوئی بھی بات بنالیتا ، توالبتہ ہم اس کا داہنا ھاتھ پکڑلیتے ، پھراس کی شہ رگ کاٹ دیتے الحاقۃ (44-46) ۔

اس کے علاوہ دوسری آیات بھی ۔

توپھر اس کے بعد وہ سب مزعوم سورتیں آئيں جن میں ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کویہ حق حاصل ہے کہ وہ قرآن مجید میں جوچاہیں تبدیلی کریں اورمنسوخ کرتے پھریں اوریہ کہ ان کے پاس یہ اتھارٹی ہے کہ وہ احکام میں سے جوچاہیں مٹاتے اور ختم کرتے رہیں ؟ ؟

قرآن مجید میں سے جوچاہے منسوخ کرنے والا صرف اورصرف اللہ سبحانہ وتعالی ہے اس کے علاوہ اورکوئی منسوخ نہیں کرسکتا جیسا کہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اللہ جوچاہے مٹا دے اورجوچاہے ثابت رکھے ، اورلوح محفوظ اسی کے پاس ہے الرعد (39) ۔

اوررب ذوالجلال کا فرمان ہے :

جس آیت کو ہم منسوخ کردیں ، یا بھلادیں اس سے بہتر یا اس جیسی اورلاتے ہیں ، کیا تو نہیں جانتا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے البقرۃ (106) ۔

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اورہم پرواجب وضروری ہے کہ غوروفکر اورتدبر اوراس کی تنفیذ کریں نہ کہ تغیر وتبدل اور تحریف اورالغاء ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لیے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور وفکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں ص (29) ۔

ہم نے انٹرنیٹ کی اس ویب سائٹ پر کذب وافتراء سے بھری ہوئ سورتوں میں واقعی وہ مثال دیکھی ہے جو کہ اللہ تعالی کے اس قول میں بیان ہے :

یقینا ان میں ایسا گروہ بھی ہے جو کتاب پڑھتے ہوئے اپنی زبان کو مروڑتا ہے تاکہ تم اسے کتاب میں سے ہی خیال کرو حالانکہ دراصل وہ کتاب میں سے نہیں، اور یہ کہتے ہیں کہ یہ اللہ تعالی کی طرف سے ہے حالانکہ دراصل وہ اللہ تعالی کی طرف سے نہیں، وہ تو دانستہ اللہ تعالی پر جھوٹ بولتے ہیں آل عمران (78) ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ اپنے دین کی مدد فرمائے اور اپنی کتاب کو بلندی عطا کرے اور اپنے اولیاء کو عزت سے نوازے، اور اسی طرح ہم یہ بھی دعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے دشمنوں کو ذلیل ورسوا کرے اور اور انہیں خائب وخاسر کرے ۔

اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ تعالی اعلم ۔